97

آیت نمبر 12

آیات نمبر 12 تا 17 میں بنی اسرائیل کو ان کے کئے ہوئے عہد کی یاد دہانی، جو انہوں نے توڑ
دیا سو ان پر اللہ نے لعنت مسلط کر دی اور ان کے دل سخت کر دئے۔ نصاریٰ کو ان کے کئے
ہوئے عہد کی یاد دہانی جو وہ بھلا بیٹھے۔ اہل کتاب کو ایمان کی دعوت کہ تمہارے پاس ہمارا
رسول وہ بہت سی باتیں ظاہر کرتا ہوا آگیا ہے جو تم چھپاتے تھے۔ نصاریٰ کو ملامت کہ انہوں
نے مسیح ابن مریم کو اللہ قرار دے دیا۔

وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ
نَقِيْبًا ؕ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے بھی عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں سے
بارہ آدمیوں کو ذمہ داری کے لئے سربراہ مقرر کیا تھا وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ
وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اور اللہ نے ان سے یہ بھی فرمایا تھا کہ یاد
رکھو میں تمہارے ساتھ ہوں، اور اگر تم نماز کے پابند رہو گے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو
گے اور میرے تمام رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان رسولوں کی مدد کرو گے اور اللہ کو
قرضِ حسنہ دیتے رہو گے تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں زائل کر دوں گا اور
تمہیں یقیناً ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی فَمَنْ
كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ پھر اس پختہ عہد کے
بعد تم میں سے جس شخص نے کفر کی روش اختیار کی تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِیَةً ۚ یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ پھر ان لوگوں کے اپنے عہد کو
توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور اپنی رحمت سے دور کر دیا، اور ہم نے ان کے
دلوں کو سخت کر دیا اور اب ان کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگ کلام الٰہی کے کلمات کو ان کے
حقیقی مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا ایک بڑا حصہ یہ لوگ
بھول چکے ہیں وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰی خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ اور ان میں سے سوائے چند
لوگوں کے، آپ کو اکثر ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ لگتا رہتا ہے بہر حال آپ انہیں
معاف فرما دیجئے اور ان سے درگزر فرمایئے، بیشک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں اور خلوص کے
ساتھ نیک اعمال کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے وَ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰۤی
اَخَذْنَا مِیْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ یُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾
اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا، پھر انہوں نے بھی ان
کو دی گئی نصیحت آمیز تعلیم کا بہت بڑا حصہ فراموش کر دیا، آخر کار ہم نے ان کے درمیان
قیامت تک کے لئے بغض و عداوت ڈال دی، اور جو کچھ وہ کرتے رہتے تھے، آخر ایک دن
اللہ انہیں اس کی حقیقت بتا دے گا یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ
لَكُمْ كَثِیْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ ؕ۬ قَدْ
جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ۙ اے اہلِ کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارا

یہ رسول آیا ہے جو تمہارے سامنے کتاب الٰہی کی اکثر وہ باتیں جن کو تم چھپایا کرتے تھے
کھول کر بیان کر دیتا ہے جبکہ بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے، بیشک تمہارے پاس اللہ کی
طرف سے حق کی روشنی اور ایک روشن کتاب آچکی ہے يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ
رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ
يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ اللہ اس کے ذریعے ان لوگوں کو جو اس کی رضا
کے طالب ہیں، سلامتی کی راہیں بتاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں تاریکیوں سے نکال کر
روشنی کی طرف لاتا ہے اور انہیں اپنی توفیق سے راہ راست دکھاتا ہے لَقَدْ كَفَرَ
الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جو
کہتے ہیں کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ
اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ آپ فرما
دیجئے کہ اگر اللہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور سب زمین والوں کو ہلاک کرنا چاہے تو وہ
کون ہے جو اللہ کو اس کے ارادہ سے ذرا بھی روک سکے وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ اللہ ہی
کی سلطنت ہے آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے، وہ جو چاہتا ہے
پیدا کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

98



آیات نمبر 18 تا 26 میں یہود و نصاریٰ کے اس زعم کی تردید کہ وہ اللہ کے بیٹے اور چہیتے ہیں
اور انہیں یہ تنبیہ کہ اللہ نے اپنا رسول بھیج کر ان پر حجت تمام کر دی ہے۔ بنی اسرائیل کو ان
کی تاریخ کے ایک واقعہ کی یاد دہانی جب انہیں ارض مقدس میں داخلہ کا حکم دیا گیا، انہوں
نے بزدلی دکھائی اور اپنے رسول کا حکم ماننے سے انکار کر دیا جس کی انہیں یہ سزا ملی کہ چالیس
سال تک صحرا میں بھٹکتے رہے

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ اور یہود اور نصاریٰ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے
بیٹے اور اس کے پیارے ہیں، آپ ان سے دریافت کیجئے کہ پھر وہ تمہارے گناہوں پر
تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم بھی ویسے ہی انسان ہو جیسے اللہ
نے دوسرے انسان پیدا کئے ہیں، وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہے عذاب دیتا
ہے وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ٚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ ا
للہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے اور
بالآخر سب کو اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ
بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ٚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اے اہلِ کتاب! ہمارا یہ رسول جو تم کو ہمارے احکام واضح طور پر بتاتا ہے

ایسے وقت میں آیا ہے جبکہ رسولوں کا آنا ایک عرصہ سے بند تھا، تاکہ تم یہ عذر نہ
پیش کر سکو کہ ہمارے پاس کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا، سو بلاشبہ
اب تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری
طرح قادر ہے [رکوع ۳] وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ
يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ اور وہ وقت یاد کریں جب موسیٰ (علیہ السلام) نے
اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم! اللہ کی ان نعمتوں اور احسانات کو یاد کرو جو اس
نے تم پر کئے ہیں، اور یاد کرو جبکہ اس نے تم میں بہت سے نبی پیدا کئے اور تمہیں
حکمرانی عطا کی اور تمہیں وہ کچھ عطا فرمایا جو اقوام عالم میں کسی اور کو نہیں دیا تھا
يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا
عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ اے میری قوم! اس مقدس سرزمین
میں داخل ہو جاؤ یہ اللہ نے تمہارے حصہ میں لکھ دی ہے اور پیٹھ دکھا کر واپس نہ جاؤ
ورنہ ناکام و نامراد پلٹو گے قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَ اِنَّا لَنْ
نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ بنی
اسرائیل نے جواب دیا کہ اے موسیٰ! اس میں تو بڑے زور آور لوگ رہتے ہیں اور جب
تک وہ لوگ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے، ہاں اگر وہ لوگ
یہاں سے نکل جائیں تو ہم وہاں ضرور داخل ہو جائیں گے قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ



يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ
غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ ان میں سے دو شخص جو اللہ
سے ڈرتے تھے اور جنہیں اللہ نے عقل و دانش اور شجاعت کے انعام سے نوازا تھا کہنے لگے
کہ تم ان لوگوں پر حملہ کر کے شہر کے دروازے میں داخل ہو جاؤ ، پھر جب تم اس
دروازے میں داخل ہو جاؤ گے تو یقیناً تم ان پر غالب آ جاؤ گے، اور اگر تم مومن ہو تو اللہ
ہی پر بھروسہ رکھو قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ بنی اسرائیل نے کہا کہ اے
موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں ہم اس سرزمین میں ہرگز کبھی داخل نہیں ہوں
گے، سو اے موسیٰ تم اور تمہارا رب دونوں جاؤ اور ان سے جنگ کرو، ہم تو یہیں بیٹھے
ہیں قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ اس پر موسیٰ (علیہ السّلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میں سوائے
اپنے اور اپنے بھائی کے کسی اور پر اختیار نہیں رکھتا پس تو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے
درمیان فیصلہ کر دے قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي
الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ؑ اللہ نے فرمایا کہ یہ مقدس سرزمین
ان لوگوں پر چالیس سال کے لئے حرام کر دی گئی ہے، یہ لوگ زمین میں سرگرداں پھرتے
رہیں گے، سو اے موسیٰ! اب اس نافرمان قوم کے حال پر افسوس نہ کرنا اللہ اور اس کے
رسول کی نافرمانی کا یہ نتیجہ نکلا کہ بنی اسرائیل اگلے چالیس سال تک صحراء میں بھٹکتے رہے رکوع [۴]